احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

خطبہ نمبر 38

منگل 17 ستمبر 2002ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 17 ستمبر 2002ء 9 رجب 1423 ہجری- 17 تبوک 1381 ھش جلد 52-87 نمبر 212

نور قرآن

حضرت زید بن ارقمؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

میں تم میں کتاب اللہ چھوڑ کر جا رہا ہوں- اس میں ہدایت اور نور ہے- اس کو پکڑ لو اور مضبوطی سے چمٹ جاؤ

(صحیح مسلم کتاب فضائل الصحابہ باب فضائل علی حدیث نمبر 4425)

اللہ تعالیٰ کی صفت النور پر جاری مضمون کا مزید ایمان افروز تذکرہ

اللہ تعالیٰ متقیوں کو نور اجابت دعا اور نور کرامات عطا کرتا ہے

آنحضرتؐ کا نور ہر زمانے میں موجود ہے آپؐ کی پیروی انسان کو پاک کر دیتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 13 ستمبر 2002ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 13 ستمبر 2002ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا- جس میں آپ نے اللہ تعالیٰ کی صفت النور پر جاری مضمون کی مزید تشریح آیت قرآنی' حدیث نبوی اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں فرمائی- حضور انور کا یہ خطبہ ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا بھر میں براہ راست ٹیلی کاسٹ ہوا اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا-

خطبہ کے آغاز میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ الحدید کی آیت نمبر 29 کی تلاوت فرمائی اور اس کا یوں ترجمہ پیش فرمایا:
اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ وہ تمہیں اپنی رحمت میں سے دہرا حصہ دے گا اور تمہیں ایک نور عطا کریگا جس کے ساتھ تم چلو گے اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنیوالا ہے-

حضرت ابو درداءؓ روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص رات کی تاریکی میں نماز پڑھنے کیلئے کھڑا ہو گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو نور عطا کریگا-

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ وہ نور جو اللہ تعالیٰ کے خاص بندوں اور دوسرے لوگوں میں فرق کرنے والا ہے وہ الہام' کشف اور گہرے و دقیق مضامین کا نور ہے جو اللہ تعالیٰ کے خاص بندوں پر نازل ہوتا ہے- وہ نور ایمانی جو مومنوں کو پوشیدہ طور پر حاصل ہے وہ قیامت کے دن کھلے کھلے طور پر ان کے داہنے ہاتھ اور آگے آگے دوڑتا ہوا نظر آئیگا- اے لوگو تم متقی بن جاؤ تو اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ ایسا نور عطا کریگا جو تم میں اور تمہارے غیر کے درمیان فرق کر کے رکھ دیگا یعنی نور الہام' نور اجابت دعا اور نور کرامات اصطفاء عطا کریگا-

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں کہ ہم کس زبان سے خدا تعالیٰ کا شکر ادا کریں کہ ہمیں اس نے اس پاک نبیؐ کی پیروی کی توفیق نصیب کی جو کہ ایک اندھیرے کے وقت دنیا میں ظاہر ہوا اور اپنی روشنی سے دنیا کو روشن کر گیا- وہ اس کے لئے نہ تھکا نہ ماندا ہوا- اس کا نور ہر زمانے میں موجود ہے- اس کی پیروی انسان کو پاک کر دیتی ہے جیسے دریا کا پانی میلے کپڑے کو دھوڈالتا ہے- آپؐ کی جان میں عجب نور ہے اور آپؐ کی کان میں عجب لعل و جواہر ہیں- اے رسولؐ تو نے عشق کی وجہ سے ہماری جان کو روشن کر دیا ہماری جان آپؐ پر فدا ہے- اگرچہ کرامت مفقود ہو چکی ہے لیکن آپؐ کی غلامی سے یہ ملے گی- تیرے پر ہماری جان قربان کہ تیرا نور اندھیرے میں دیکھ لیا اور وہ نشانات دیکھ لئے جس سے آپؐ دنیا کو سیراب کرتے ہیں-

خطبہ کے اختتام سے پہلے حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے بعض الہامات بھی بیان فرمائے جن کے الفاظ اس طرح تھے- میں روشن کروں گا جو اس گھر میں ہے- خدا کی طرف سے کھلی کھلی فتح اور ظفر ہے- اگر اللہ سے محبت کرتے ہو تو رسول کی پیروی کرو اس کے نتیجہ میں اللہ بھی پیار کرے گا اور خاص نور عطا کرے گا اور امتیازی نشان بخشے گا- اللہ یقیناً نیکو کاروں کے ساتھ ہوتا ہے-

نماز جنازہ حاضر و غائب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 12 ستمبر 2002ء کو بیت الفضل لندن میں مندرجہ ذیل احباب کے نماز جنازہ حاضر اور غائب پڑھائے-

جنازہ حاضر

مکرمہ امتہ الغنی تنویر صاحبہ اہلیہ مکرم روشن دین تنویر صاحب مرحوم (سابق ایڈیٹر روزنامہ الفضل) 10 ستمبر بروز منگل' طویل علالت کے بعد' دوپہر ایک بجے وفات پا گئیں- آپ کی عمر 81 سال تھی-

آپ کی پہلی شادی مکرم مولوی محمد الدین صاحب مربی سلسلہ البانیہ سے ہوئی جن سے آپ کے ہاں ایک بیٹا مکرم جمال الدین صاحب پیدا ہوئے- آپ کا عقد ثانی مکرم روشن دین تنویر صاحب سے ہوا- ان سے آپ کی ایک بیٹی اور بیٹا ہے- بیٹی مکرمہ فرحت واکر صاحبہ ہیں جو کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی لندن ہجرت کے بعد سے بڑی مستعدی اور اخلاص سے ڈاک کی تیاری کی خدمت سرانجام دے رہی ہیں- اور بیٹا مکرم مبارک احمد تنویر صاحب فلاڈلفیا امریکہ میں رہتے ہیں- مرحومہ ربوہ میں لجنہ کی سرگرم رکن تھیں اور مختلف عہدوں پر خدمت بجالانے کی توفیق پاتی رہیں- بہت نیک اور مخلص فدائی خاتون تھیں- اللہ تعالیٰ ان کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے-

جنازہ غائب

حضرت اقدس مسیح موعود کے پوتے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے بیٹے جماعت ہائے احمدیہ امریکہ کے امیر' عالمی شہرت یافتہ ماہر اقتصادیات' حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب 22 جولائی 2002ء کو امریکہ کے وقت کے مطابق رات 11-30 بجے امریکہ میں انتقال فرما گئے- آپ کی عمر 89 سال تھی-

محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب 28 فروری 1913ء کو پیدا ہوئے- گورنمنٹ کالج لاہور سے بی- اے کیا- 1933ء میں آکسفورڈ تشریف

باقی صفحہ 7 پر

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1935ء ②

2	مارچ	حضور نے قادیان میں دارالصناعت کا افتتاح کیا اور رندہ لے کر خود لکڑی صاف کی۔
2	مارچ	برما میں احمدیہ مشن کا قیام۔ پہلے مربی مولانا احمد خان صاحب نسیم تھے۔
8	مارچ	حضرت مصلح موعود نے مخالفین کو اشاعت حق کے لئے مالی و جانی قربانیوں کا چیلنج دیا مگر کسی نے قبول نہ کیا۔
27,25,23	مارچ	عطاء اللہ شاہ بخاری صاحب کے مقدمہ کے سلسلہ میں حضور کا سفر گورداسپور۔
27	مارچ	حضرت مولوی احمد الدین صاحب (جہلم) رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔
4	اپریل	حضرت ملک محمد حسین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔
15	اپریل	حضرت سید معراج الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔
19 تا 21	اپریل	جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت۔ اس موقع پر مخالفین نے احمدیوں کی گزرگاہ پر مسجد بنالی اور دلآزار تقریریں کیں۔
یکم مئی 35ء تا 30 اپریل 36ء		تحریک جدید کا پہلا بجٹ خرچ 61,782 روپے کا منظور کیا گیا۔
یکم	مئی	حیدر آباد سے سندھی زبان میں البشریٰ نامی پندرہ روزہ اخبار کا اجراء۔
3	مئی	ڈاکٹر سر اقبال نے جماعت احمدیہ کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کا مطالبہ کیا جس پر مسلمان پریس نے سخت ردعمل ظاہر کیا۔
6	مئی	تحریک جدید کے تحت 3 مربیان کا پہلا قافلہ قادیان سے روانہ ہوا۔ مولوی غلام حسین صاحب ایاز — سنگاپور صوفی عبدالغفور صاحب — چین صوفی عبدالقدیر صاحب نیاز — جاپان
9 تا 19	مئی	حضور سندھ کی زمینوں کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔
10	مئی	حضرت چوہدری سردار خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔
17	مئی	حضور نے جمعہ حیدر آباد میں پڑھایا اور بینٹ ہال میں لیکچر دیا۔
	مئی	حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب ہندوستان کے وزیر ریلوے مقرر ہوئے۔
24	مئی	حضور نے احمدیت کی فتح کی خبر دیتے ہوئے خطبہ جمعہ میں فرمایا کہ زمین ہمارے دشمنوں کے پاؤں سے نکل رہی ہے اور میں ان کی شکست کو قریب آتے دیکھ رہا ہوں۔ جس کا بعد میں خود مخالفین نے اقرار کیا۔ (اخبار احسان لاہور 8/اکتوبر 38ء۔ تاریخ احمدیت جلد 8 ص 501)
27	مئی	ہانگ کانگ میں پہلا احمدیہ مشن صوفی عبدالغفور صاحب نے قائم کیا۔ سب سے پہلے چینی احمدی لی اونگ کنگ فنگ تھے۔
	مئی	حضرت میاں دوست محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔
31	مئی	کوئٹہ میں ہولناک زلزلہ آیا جو ہندوستان کی تاریخ کا مہیب ترین زلزلہ تھا۔
3	جون	حضور نے زلزلہ کوئٹہ کو ایک نشان قرار دیتے ہوئے احباب جماعت کو ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

غزل

کوئی دھن ہو میں ترے گیت ہی گائے جاؤں
درد سینے میں اٹھے شور مچائے جاؤں

خواب بن کر تو برستا رہے شبنم شبنم
اور بس میں اسی موسم میں نہائے جاؤں

تیرے ہی رنگ اترتے چلے جائیں مجھ میں
خود کو لکھوں تری تصویر بنائے جاؤں

جس کو ملنا نہیں پھر اس سے محبت کیسی
سوچتا جاؤں مگر دل میں بسائے جاؤں

تو اب اس کی ہوئی جس پہ مجھے پیار آتا ہے
زندگی آ تجھے سینے سے لگائے جاؤں

یہی چہرے مرے ہونے کی گواہی دیں گے
ہر نئے حرف میں جاں اپنی سمائے جاؤں

جان تو چیز ہے کیا رشتۂ جاں سے آگے
کوئی آواز دیئے جائے میں آئے جاؤں

شاید اس راہ پہ کچھ اور بھی راہی آئیں
دھوپ میں چلتا رہوں سائے بچھائے جاؤں

اہل دل ہوں گے تو سمجھیں گے سخن کو میرے
بزم میں آ ہی گیا ہوں تو سنائے جاؤں

عبیداللہ علیم

خطبہ جمعہ

النور وہ ذات ہے جو اپنے نور سے اندھوں کو روشنی عطا فرماتی ہے اور اپنی ہدایت سے گمراہوں کی رہنمائی فرماتی ہے

آنحضرتؐ کے مبارک وجود میں کئی نور جمع تھے۔ وحی الٰہی کے نور سے آپ کا وجود مجمع الانوار بن گیا

اللہ تعالیٰ اپنے نور کو کمال تک پہنچائے گا اور دین کو زندہ کرے گا

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ 28 رجون 2002ء بمطابق 28 احسان 1381 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کی صفت النور کا جو مضمون پچھلے خطبہ سے شروع کیا تھا۔ آج بھی وہی جاری رہے گا اور اللہ تعالیٰ نے چاہا تو شاید آئندہ بھی۔

سب سے پہلے ''لسان العرب'' سے ''نور'' کے کچھ معانی بیان کرتا ہوں۔ لسان العرب میں لکھا ہے: النور خدا تعالیٰ کے اسماء میں سے ہے۔

علامہ ابن الاثیرؒ کہتے ہیں کہ النور وہ ذات ہے جو اپنے نور سے اندھوں کو روشنی عطا فرماتی ہے اور اپنی ہدایت سے گمراہوں کی رہنمائی فرماتی ہے۔ کہا گیا ہے کہ النور وہ ذات ہے جو ظاہر اور عیاں ہے اور جس کے دم سے ہر چیز ظہور پذیر ہے۔ پس وہ ذات جو خود بھی ظاہر ہو اور دوسری چیزوں کو بھی ظاہر کرنے والی ہو اُسے نور کہا جاتا ہے۔

تفسیر میں کہا گیا ہے کہ اس سے مراد ہے: زمین و آسمان والوں کو ہدایت دینے والا۔ نور ظلمت کی ضد ہے اور التنویر اس کو کہتے ہیں جب صبح ہو جاتی ہے۔

اور منار الحرم سے مراد اس کی وہ حدود ہیں جو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حرم کے گرد و نواح میں قائم کی تھیں اور جن سے حرم اور حلّ کی حدود کا پتہ لگتا ہے۔.......... النور سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور معنی یہ ہے کہ تمہارے پاس نبی اور کتاب دونوں آ چکے ہیں۔ کہا گیا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کسی چیز کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپؑ نے فرمایا (-) یعنی تمہارے پاس نور آئے گا۔

مطلب ہے کہ اس حق کی پیروی کرو جس کی دلوں کے ساتھ وہی نسبت ہے جو کہ نور کی آنکھوں کے ساتھ ہوتی ہے۔..........

فرمایا کہ جو تعلیم محمد صلی اللہ علیہ وسلم لے کر آئے ہیں وہ دلوں پر اثر کرنے اور ظلمات کو دور کرنے کے لحاظ سے نور کی طرح ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیہ مبارک میں بیان کیا گیا ہے کہ آپ انور المتجرد یعنی خوبصورت اور چمکتے ہوئے جسم کے مالک تھے۔

(لسان العرب)

(-) (سورۃ التوبہ :32) - وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے مونہوں سے بجھا دیں۔ اور اللہ (ہر دوسری بات) رد کرتا ہے سوائے اس کے کہ اپنے نور کو مکمل کر دے خواہ کافر کیسا ہی ناپسند کریں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد تمہارے معاملات کے نگران ایسے لوگ ہوں گے جو سنت (کے نور) کو بجھا دیں گے اور بدعت کو رواج دیں گے اور نمازوں کو اپنے مقررہ وقت سے موخر کریں گے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! اگر میں ان لوگوں کو پاؤں تو کیا کروں؟۔ آپؐ نے فرمایا: اے ابن ام عبد! مجھ سے پوچھتے ہو کہ کیا عمل کروں؟۔ جو اللہ کی معصیت کا مرتکب ہو اس کی کوئی اطاعت نہیں۔ (سنن ابن ماجہ۔ کتاب الجہاد)

علامہ فخر الدین رازی سورۃ التوبہ کی آیت 32 (-) کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ ''جان لیجئے کہ اس سے یہود و نصاریٰ کے سرداروں کے ان برے افعال کا اظہار مقصود ہے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے امر کو باطل کرنے کی کوششیں کرتے ہیں۔ اس آیت میں مذکور نور سے مراد وہ دلائل ہیں جو آپؐ کی نبوت پر دلالت کرتے ہیں اور یہ حسب ذیل ہیں:

(1) وہ قاہری معجزات جو آپ کے ہاتھ سے ظاہر ہوئے کیونکہ معجزات یا تو صداقت پر دلالت کرتے ہیں اگر وہ صداقت پر دلالت کرتے ہیں تو ان سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا سچا ہونا ثابت ہو گیا اور اگر معجزات صداقت پر دلالت نہیں کرتے تو پھر یہ موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کی نبوت کی صداقت میں بھی روک ہیں۔

(2) محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا دوسرا معجزہ وہ ہے جو قرآن عظیم کی صورت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک پر ظاہر ہوا باوجود اس کے کہ آپؐ نے اپنی اوائل عمر سے باقاعدہ تعلیم حاصل نہیں کی، نہ مطالعہ کیا، نہ استفادہ کیا اور نہ کسی کتاب کو دیکھا اور یہ قرآن کا معجزہ......آپ کے معجزات میں سب سے بڑا ہے۔

(3) آپؐ کی شریعت کا ماحصل اللہ تعالیٰ کی تعظیم اور اس کی ثنا اور اس کی اطاعت میں لگے رہنا اور نفس کو دنیا کی محبت سے ہٹانا اور اخروی سعادتوں کے حصول کی راہ پر نفس کو ڈالنا ہے۔ اور عقل اس امر پر دلالت کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا اسی طریق پر چل کر حاصل ہو سکتی ہے۔

(4) آپ کی شریعت جملہ عیوب سے پاک ہے۔

اور دلائل کو نور کا نام اس لئے دیا ہے کہ نور جس طرح درست امور کی طرف رہنمائی کرتا ہے اسی طرح دلائل بھی ادیان میں درست راہ کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔

(تفسیر کبیر - امام رازی)

علامہ ابن حیان سورۃ التوبہ کی آیت 32 کی تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ''اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ان کی اور ان کی اس خواہش کی مثال کہ وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کو اپنی تکذیب کے ذریعہ باطل قرار دے دیں، ایسے شخص سے دی ہے جو یہ چاہتا ہے کہ ایسے نور عظیم کو جو آفاق میں پھیلا ہوا ہے اپنی آنکھوں سے بجھا دے۔ اور نور اللہ سے مراد اللہ تعالیٰ کی وہ ہدایت ہے

جو قرآن کریم میں اور اس کی تحقیق کے ذریعہ کی جانے والی تفسیر کے ساتھ نازل ہوئی ہے۔

مفسرین کی ایک جماعت نے ''نور'' سے مراد قرآن کریم لیا ہے اور مونہوں سے نور اللہ کو بجھانا ایک کنایہ ہے جس سے مقصود یہ ہے کہ ان کی تدابیر کمزور اور تھوڑی ہیں۔ گویا اللہ تعالیٰ نے یہ بتایا ہے کہ وہ ایک بہت بڑے معاملہ کو ایک حقیری کوشش کے ذریعہ ختم کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور ان کا یہ فعل پھونکوں سے نور الٰہی کو بجھانے کی کوشش کرنے کی طرح ہے''۔

(تفسیر بحر المحیط)

ابن ابی حاتم نے ضحاک رضی اللہ عنہ کا یہ قول بیان کیا ہے کہ وہ یہ چاہتے تھے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ ہلاک ہو جائیں تا کہ وہ اللہ کی زمین میں اللہ کی عبادت نہ کر پائیں۔ (یریدون) سے مراد عرب کے کفار اور اہل کتاب ہیں جنہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے محاربت کی اور اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کیا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''یہ شریر کافر اپنے منہ کی پھونکوں سے نور اللہ کو بجھانا چاہتے ہیں۔ اللہ اپنے نور کو کامل کرنے والا ہے۔ کافر برا مناتے ہیں۔

منہ کی پھونکیں کیا ہوتی ہیں۔ یہی کسی نے ٹھگ کہہ دیا' کسی نے دکاندار اور کافر و بے دین کہہ دیا۔ غرض یہ لوگ ایسی باتوں سے چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے نور کو بجھا دیں مگر وہ کامیاب نہیں ہو سکتے۔ نور اللہ کو بجھاتے بجھاتے خود ہی جل کر ذلیل ہو جاتے ہیں۔''

(الحکم جلد 5 نمبر 3 بتاریخ 24/ جنوری 1901ء صفحہ 3)

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:۔

''یہ لوگ اپنے منہ کی لاف وگزاف سے بکتے ہیں کہ اس دین کو کبھی کامیابی نہ ہوگی۔ یہ دین ہمارے ہاتھ سے تباہ ہو جاوے گا لیکن خدا کبھی اس دین کو ضائع نہیں کرے گا اور نہیں چھوڑے گا جب تک اس کو پورا نہ کرے۔ .... اب قرآن شریف موجود ہے۔ حافظ بھی بیٹھے ہیں۔ دیکھ لیجئے کہ کفار نے کس دعویٰ کے ساتھ اپنی رائیں ظاہر کیں کہ یہ دین ضرور معدوم ہو جائے گا اور ہم اس کو کالعدم کر دیں گے اور ان کے مقابل پر یہ پیشین گوئی کی گئی جو قرآن شریف میں موجود ہے کہ ہرگز تباہ نہیں ہوگا' یہ ایک بڑے درخت کی طرح ہو جائے گا اور پھیل جائے گا اور اس میں بادشاہ ہوں گے۔'' (جنگ مقدس ۔ روئیداد 5/ جون 1893ء)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''ان لوگوں کا بجز اس کے اور کچھ منشاء نہیں کہ چاہتے ہیں کہ نور الٰہی کو اپنے منہ کی پھونکوں سے بجھا دیں مگر وہ بجھ نہیں سکتا کیونکہ خدا کے ہاتھ نے اس کو روشن کیا ہے۔''

(تحفہ گولڑویہ ۔ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 180-181)

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:۔

''اگر یہ سلسلہ غیر اللہ کی طرف سے ہوتا تو یہ پیشگوئیاں پوری نہ ہوتیں اور میں بھی اس طرح ہلاک ہو جاتا جیسے مفتری ہلاک ہوتے ہیں۔ تم دیکھ رہے ہو کہ میری جماعت بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ دشمنوں نے تو خدا کے نور کو بجھانے کی کوشش میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا تھا مگر اللہ کا نور پورا ہو کر رہا اور وہ اس نور سے ڈر کر بھاگ کھڑے ہوئے اور بلوں میں جا گھسے۔ انہوں نے جانتے بوجھتے ہوئے کینہ نہ چھوڑا۔

کیا یہ سب باتیں غیر اللہ کی طرف سے ہیں؟ تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ شرم سے کام نہیں لیتے اور غور و فکر نہیں کرتے؟ کیا تم اللہ تعالیٰ سے ٹوٹے ہوئے اسلحہ اور بندھے ہوئے ہاتھوں سے لڑتے ہو؟ تم پر ہلاکت ہو اور اس پر بھی جو تم کرتے ہو''۔

(تذکرۃ الشہادتین ۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 86)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''یاد رکھیں کہ ان کی عداوت سے (دین) کو کچھ بھی ضرر نہیں پہنچ سکتا۔ کیڑوں کی طرح خود ہی مر جائیں گے۔ مگر (دین) کا نور دن بدن ترقی کرے گا خدا تعالیٰ نے چاہا ہے کہ (دین) کا نور دنیا میں پھیلاوے(۔)

(تبلیغ رسالت جلد دوم صفحہ 92)

اب الہام ہے 1883ء کا: ''مخالف لوگ ارادہ کریں گے کہ تا خدا کے نور کو بجھا دیں۔ کہہ خدا اس نور کا آپ حافظ ہے۔ عنایت الٰہیہ تیری نگہبان ہے۔ ہم نے اتارا ہے اور ہم ہی محافظ ہیں۔ خدا خیر الحافظین ہے اور وہ ارحم الراحمین ہے۔''

(تذکرہ۔ صفحہ 107 مطبوعہ 1969ء)

الہام 1893 ترجمہ:۔ تمام تعریف اللہ کے لئے ہے۔(۔) کہہ یہ میرے رب کا فضل ہے اور میں تو اپنے آپ کو تمام قسم کے خطابات سے الگ رکھتا ہوں۔ وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ کی پھونکوں سے بجھا دیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ اپنے نور کو کمال تک پہنچائے گا۔ اور دین کو زندہ کرے گا۔ ہم تجھ پر آسمان سے نشانات اتارنا چاہتے ہیں۔ اور دشمنوں کو بالکل منتشر کر دینا چاہتے ہیں۔ خدائے رحمان کا حکم ہے اس کے خلیفہ کے لئے جس کی بادشاہت آسمانی ہے۔''

(تذکرہ صفحہ 240-241 مطبوعہ 1969ء)

پھر الہام ہے 19 /اکتوبر 1902ء کا:۔(۔)

(بدر۔ جلد اول نمبر 2 بتاریخ 7/ نومبر 1902ء صفحہ 10)

دشمن ارادہ کریں گے کہ تیرے نور کو بجھا دیں۔ وہ تیری آبروریزی کرنا چاہیں گے۔ مگر میں تیرے ساتھ اور تیرے اہل کے ساتھ ہوں گا۔ (تذکرہ صفحہ 436۔ مطبوعہ 1969ء)

پھر سورۃ یونس کی آیت 16 ہے(۔) وہی ہے جس نے سورج کو روشنی کا ذریعہ بنایا اور چاند کو نور' اور اس کے لئے منزلیں مقرر کیں تا کہ تم سالوں کی گنتی اور حساب سیکھ لو۔ اللہ نے یہ (سب کچھ) پیدا نہیں کیا مگر حق کے ساتھ۔ وہ آیات کو ایک ایسی قوم کے لئے کھول کھول کر بیان کرتا ہے جو علم رکھتے ہیں۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور پانچ باتیں بیان فرمائیں۔ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سوتا نہیں اور نہ ہی سونا اسے زیبا ہے۔ وہ عدل (کے ترازو) کو جھکاتا ہے اور کبھی بلند کرتا ہے۔ رات کے وقت کئے گئے اعمال دن کے اعمال سے پہلے اس کے حضور پیش کئے جاتے ہیں اور دن کے اعمال رات کے اعمال سے پہلے اس کے حضور پیش کئے جاتے ہیں۔ اس کا حجاب نور ہے۔ اگر وہ اسے اتار دے تو اس کے چہرے کے انوار اور جلال اور عظمت' حد نظر تک اس کی مخلوق کو جلا ڈالیں۔

(سنن ابن ماجہ کتاب المقدمہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کو جب تہجد پڑھتے تو یہ دعا کرتے: اے ہمارے اللہ تمام تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کو تو ہی قائم رکھنے والا ہے' تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں۔ تو ہی زمین اور آسمانوں اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا رب ہے۔ تمام تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں۔ تو آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے' سب کا نور ہے۔ تو حق ہے۔ تیرا قول حق ہے' تیرا وعدہ حق ہے' تیری ملاقات حق ہے' جنت حق ہے' جہنم حق ہے اور قیامت حق ہے۔ اے میرے اللہ! میں تیری ہی فرمانبرداری اختیار کرتا ہوں اور تجھ پر ہی ایمان لایا ہوں اور تجھ پر ہی توکل کرتا ہوں اور اپنے تمام جھگڑے تیرے ہی حضور پیش کرتا ہوں۔ اور تجھ سے ہی فیصلہ طلب کرتا ہوں میری اگلی اور پچھلی' ظاہری اور پوشیدہ تمام خطائیں معاف فرما اور وہ خطائیں بھی جنہیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ (بخاری' کتاب التوحید)

تاج العروس میں لکھا ہے کہ علامہ زمخشری کہتے ہیں کہ ضیاء میں نور سے زیادہ

شدت ہوتی ہے۔ فرمایا جعل الشمس ضیاء و القمر نورا یعنی اس نے سورج کو روشنی کا ذریعہ بنایا اور چاند کو نور۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ ضیاء ذاتی روشنی کو کہتے ہیں جبکہ نور مستعار روشنی کو کہتے ہیں۔ (تاج العروس)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''چونکہ خدا تعالیٰ نے ابتدا سے یہی چاہا کہ اس کی مخلوقات یعنی نباتات' جمادات' حیوانات یہاں تک کہ اجرام علوی میں بھی تفاوت مراتب پایا جائے اور بعض مفیض اور بعض مستفیض ہوں اس لئے اس نے نوع انسان میں بھی یہی قانون رکھا اور اسی لحاظ سے دو طبقہ کے انسان پیدا کئے۔ اول وہ جو اعلیٰ استعداد کے لوگ ہیں جن کو آفتاب کی طرح بلاواسطہ ذاتی روشنی عطا کی گئی ہے۔ دوسرے وہ جو درجہ دوم کے آدمی ہیں جو اس آفتاب کے واسطہ سے نور حاصل کرتے ہیں اور خود بخود حاصل نہیں کر سکتے۔ ان دونوں طبقوں کے لئے آفتاب اور ماہتاب نہایت عمدہ نمونے ہیں جس کی طرف قرآن شریف میں ان لفظوں میں اشارہ فرمایا گیا ہے کہ والشمس وضحٰھا (۔) جیسا کہ اگر آفتاب نہ ہو تو ماہتاب کا وجود بھی ناممکن ہے۔ اسی طرح اگر انبیاء علیہم السلام نہ ہوں جو نفوس کاملہ ہیں تو اولیاء کا وجود بھی حیز امکان سے خارج ہے''۔ یعنی امکان میں ہو ہی نہیں سکتا' ناممکن ہے۔ ''اور یہ قانون قدرت ہے جو آنکھوں کے سامنے نظر آ رہا ہے۔'' (ست بچن۔ روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 189-190)

(۔) سورہ ابراہیم :2 انا اللہ اری: میں اللہ ہوں۔ میں دیکھتا ہوں۔ یہ ایک کتاب ہے جو ہم نے تیری طرف اتاری ہے تاکہ تو لوگوں کو ان کے رب کے حکم سے اندھیروں سے نور کی طرف نکالتے ہوئے اس راستہ پر ڈال دے جو کامل غلبہ والے (اور) صاحب حمد کا راستہ ہے۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ یقیناً قرآن اللہ کی طرف سے دعوت ہے' اس کی دعوت سے جس قدر ہو سکے فائدہ اٹھاؤ۔ یقیناً قرآن اللہ کی رسی اور نور مبین ہے اور نفع بخش شفا ہے۔ اور حفاظت کا ذریعہ ہر اس شخص کے لئے جو اس کو مضبوطی سے تھام لیتا ہے۔ اور نجات ہے اس کے لئے جو اس کی پیروی کرتا ہے۔ ایسا شخص راستی سے نہیں ہٹتا کہ بعد میں اسے معذرت کرنی پڑے اور نہ وہ کج روی اختیار کرتا ہے تا اسے درست کرنا پڑے۔ قرآن کریم کے عجائبات ختم نہیں ہوتے۔ پڑھنے والا اس کو بار بار پڑھنے سے اکتاتا نہیں۔ پس تم اس کو پڑھا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کی تلاوت کے نتیجے میں ہر حرف پر دس نیکیوں کا ثواب دیتا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ الم ایک حرف ہے بلکہ ان میں سے الف پر دس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور لام پر بھی دس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور میم پر بھی دس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔ (سنن الدارمی۔ فضائل القرآن)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

''یہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ظلمات سے نور کی طرف نکالنے والا فرمایا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک وقت انسان پر ایسا گزرتا ہے کہ اس کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وعظ موجب بنتا ہے ظلمات سے نکال کر نور کی طرف لے جانے کا۔ مگر ایک اور جگہ پر فرمایا (۔) (البقرۃ 258) گویا وہی نسبت جو پہلے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف فرمائی' پھر اللہ نے وہی کام اپنی طرف منسوب فرمایا۔ یہ بات قابل غور ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لوگ آتے تو آپ کی باتیں سنتے اور آہستہ آہستہ وہی باتیں دل کے اندر گڑ جاتیں اور اس طرح پر ان کو اسلام سے ایمان کا رتبہ ملتا اور وہ کئی ظلمات سے نکل کر نور میں آ جاتے۔ پہلی ظلمت تو کفار کی مجلس تھی جس کو چھوڑ کر وہ حضور نبوی میں آئے۔ صلی اللہ علیہ وسلم''۔ (خطبات نور۔ صفحہ 448-449)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔ ''یہ ہماری کتاب ہے جس کو ہم نے تیرے پر اس غرض سے نازل کیا ہے کہ تا تو لوگوں کو کہ جو ظلمت میں پڑے ہوئے ہیں' نور کی طرف نکالے۔ سو خدا نے اس زمانے کا نام ظلمانی زمانہ رکھا۔'' (براھین احمدیہ۔ حصہ چہارم صفحہ 540-541 طبع اول)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''یہ عالی شان کتاب ہم نے تجھ پر نازل کی تا کہ تو لوگوں کو ہر یک قسم کی تاریکی سے نکال کر نور میں داخل کرے۔ یہ اس طرف اشارہ ہے کہ جس قدر انسان کے نفس میں طرح طرح کے وساوس گزرتے ہیں اور شکوک و شبہات پیدا ہوتے ہیں ان سب کو قرآن شریف دور کرتا ہے اور ہر یک طور کے خیالات فاسدہ کو مٹاتا ہے اور معرفت کامل کا نور بخشتا ہے یعنی جو کچھ خدا کی طرف رجوع ہونے اور اس پر یقین لانے کے لئے معارف و حقائق درکار ہیں' سب عطا فرماتا ہے۔'' (براھین احمدیہ۔ حصہ سوم صفحہ 205 حاشیہ نمبر 11 طبع اول)

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:۔

''وجود مبارک حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم میں کئی نور جمع تھے۔ سو ان نوروں پر ایک اور نور آسمانی جو وحی الٰہی ہے وارد ہو گیا اور اس نور کے وارد ہونے سے وجود باجود خاتم الانبیاء کا مجمع الانوار بن گیا۔ پس اس میں یہ اشارہ فرمایا کہ نور وحی کے نازل ہونے کا یہی فلسفہ ہے کہ وہ نور پر ہی وارد ہوتا ہے تاریکی پر وارد نہیں ہوتا کیونکہ فیضان کے لئے مناسب شرط ہے اور تاریکی کو نور سے کچھ مناسبت نہیں بلکہ نور کو نور سے مناسبت ہے اور حکیم مطلق بغیر رعایت مناسبت کوئی کام نہیں کرتا۔ ایسا ہی فیضان نور میں اس کا یہی قانون ہے کہ جس کے پاس کچھ نور ہے اس کو اور نور بھی دیا جاتا ہے اور جس کے پاس کچھ نہیں اس کو کچھ نہیں دیا جاتا۔ جو شخص آنکھوں کا نور رکھتا ہے وہی آفتاب کا نور پاتا ہے اور جس کے پاس آنکھوں کا نور نہیں وہ آفتاب کے نور سے بھی بے بہرہ رہتا ہے اور جس کو فطرتی نور کم ملا ہے اس کو دوسرا نور بھی کم ہی ملتا ہے اور جس کو فطرتی نور زیادہ ملا ہے اس کو دوسرا نور بھی زیادہ ہی ملتا ہے اور انبیاء منجملہ سلسلہ متفاوتہ فطرت انسانی کے وہ افراد عالیہ ہیں جن کو اس کثرت اور کمال سے نور باطنی عطا ہوا ہے کہ گویا وہ نور مجسم ہو گئے ہیں۔ اسی جہت سے قرآن شریف میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نور اور سراج منیر رکھا ہے جیسا فرمایا (۔) یہی حکمت ہے کہ نور وحی جس کے لئے نور فطرتی کا کامل اور عظیم الشان ہونا شرط ہے صرف انبیاء کو ملا اور انہیں سے مخصوص ہوا۔'' (براھین احمدیہ حصہ سوم۔ روحانی خزائن جلد اول حاشیہ صفحہ 195-196)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''خدا سے پورے طور پر ڈرنا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔ تقویٰ کی باریک راہوں پر قدم مارنا اور اپنے عمل کو ریاکاری کی ملونی سے پاک کر دینا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔ ایسا ہی دنیا کی دولت اور حشمت اور اس کی کیمیا پر لعنت بھیجنا اور بادشاہوں کے قرب سے بے پرواہ ہو جانا اور صرف خدا کو اپنا ایک خزانہ سمجھنا بجز یقین کے ہرگز ممکن نہیں۔ اب بتلاؤ (۔) کہ ظلمات شک سے نور یقین کی طرف تم کیونکر پہنچ سکتے ہو۔ یقین کا ذریعہ تو خدا کا کلام ہے۔''

(نزول المسیح۔ صفحہ 92)

یہ الہام ہے 1896ء کا: ''میں اپنی چمکار دکھلاؤں گا۔ اپنی قدرت نمائی سے تجھ کو اٹھاؤں گا اور تیری برکتیں پھیلاؤں گا۔ یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔''

(تذکرہ صفحہ 281 مطبوعہ 1969ء)

(الفضل انٹرنیشنل 26/ جولائی 2002ء)

ڈاکٹر مبشر احمد شرما صاحب

وٹامنز اور ان کا استعمال

ہر سال لاکھوں لوگ، خاص کر بچے ایسی بیماریوں سے وفات پا جاتے ہیں یا معذور ہو جاتے ہیں جس کی وجہ نہ تو کسی جراثیم کو کہا جا سکتا ہے اور نہ ہی ان کا مستقل علاج کسی ہسپتال میں ہو سکتا ہے اس کی اصل وجہ ہے خوراک کی کمی۔ خوراک کی کمی سے طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔

دیگر غریب ممالک کی طرح ہمارے ملک کی آبادی کے ایک بڑے حصے کو کھانے پینے کے لئے مناسب خوراک میسر نہیں اور صحت مند خوراک مثلاً پھل، انڈے، گوشت، مکھن وغیرہ تو بہت ہی کم لوگوں کو میسر ہیں۔ اس کی وجہ سے ایک طرف تو جسم میں حیاتین یعنی وٹامنز کی کمی ہو جاتی ہے جو بعد میں بیماری کی وجہ بنتی ہے اور دوسری طرف کمزور جسم میں بیماریوں سے لڑنے کی طاقت کم ہو جاتی ہے۔

تمام وٹامنز پر مبنی خوراک کی جسم کو مستقل ضرورت ہوتی ہے یعنی یہ چیزیں ایک خاص مقدار میں تقریباً ہر روز جسم کو ملنی چاہئیں۔ کچھ کی ضرورت بچپن میں زیادہ اور کچھ کی بڑوں میں زیادہ ہوتی ہے۔ دواؤں سے خوراک کی کمی کو عارضی طور پر پورا کیا جا سکتا ہے لیکن یہ دوائیں خوراک کا بدل نہیں ہیں۔ تمام وٹامنز اور جسم کو صحت مند رکھنے والے دوسرے اجزا قدرت کی پیدا کی ہوئی کھانے پینے کی چیزوں میں وافر مقدار میں موجود ہوتی ہیں۔ لہٰذا اچھی اور متوازن خوراک ہی ان کی کمی کے خطرے کو مستقل طور پر دور کر سکتی ہے۔

وٹامن کی کوئی دوا تو صرف اس صورت میں فائدہ کر سکتی ہے جب کسی وٹامن کی کمی خاص بیماری، کمزوری یا تکلیف پیدا کر دے۔ ان دواؤں کو صرف طاقتور اور صحت مند بننے کے شوق میں کھانا یا بچوں کو کھلانا مناسب نہیں ہے۔ مریض میں جس خاص وٹامن کی کمی ہو اسے صرف وہی وٹامن دیا جانا چاہئے وٹامنز کی زیادتی نقصان دہ بھی ہو سکتی ہے۔ وٹامنز کی ادویات بیماری کا عارضی علاج ہیں مستقل حل متوازن غذا میں ہے۔

وٹامنز کیا ہیں

وٹامنز یا حیاتین جو کہ زندگی، تندرستی اور اچھی نشوونما کے لئے نہایت ضروری ہوتے ہیں۔ بذات خود جسم میں توانائی پیدا نہیں کرتے بلکہ یہ جسم میں توانائی پیدا کرنے والے مختلف کیمیائی عوامل میں بطور مددگار اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ لہٰذا انسانی جسم میں ایک خاص مقدار تک ان کی موجودگی نہایت ضروری ہوتی ہے۔

وٹامنز کی اقسام

تمام وٹامنز کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے:

(الف) چربی میں تحلیل ہونے والے وٹامنز (Fat Soluble Vitamins) جیسے وٹامن E, D, A اور K یہ وٹامنز زیادہ لمبا عرصہ جسم میں موجود رہ سکتے ہیں لہٰذا ان کی زیادتی نقصان کا باعث بھی بن سکتی ہے۔

(ب) پانی میں تحلیل ہونے والے وٹامنز (Water Soluble Vitamins)

جیسے وٹامن بی۔ کمپلیکس (B 12, B 6, B1 وغیرہ) اور وٹامن "سی"۔ یہ وٹامنز زیادہ عرصہ جسم میں موجود نہیں رہ سکتے اور جلد ہی پیشاب کے ذریعہ جسم سے ان کا اخراج ہو جاتا ہے اس لئے روزمرہ خوراک میں ان کی موجودگی نہایت ضروری ہے۔

وٹامنز کی کمی کی وجوہات

جسم میں وٹامنز کی کمی تین طرح سے ہو سکتی ہے۔

(1) اچھی اور متوازن خوراک کی کمی

(2) خوراک میں سے وٹامنز کا خون میں شامل ہونے کے عمل میں خلل (مثلاً آنتوں کی امراض یا جراثیم کش ادویات (Antibiotics) کا بے دریغ استعمال) (3) جسم کی ضرورت میں اضافہ مثلاً بیماری کی حالت میں۔

چند اہم وٹامنز کا تذکرہ

وٹامن "A": یہ جسمانی نشوونما کے لئے نہایت ضروری ہے۔ بچوں اور حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین میں اس کی ضرورت بڑھ جاتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ جلدی امراض اور اندھے پن کی بیماری سے محفوظ رکھتا ہے اور قوت مدافعت بڑھاتا ہے اس وٹامن کی کمی سے رات کو نظر کی کمزوری، جلدی خشکی، بالوں کا گرنا، بچوں کی نشوونما میں کمی اور جراثیم کے خلاف مزاحمت میں کمی واقع ہو سکتی ہے۔ آج کل دنیا میں وٹامن A پر بہت زیادہ تحقیق ہو رہی ہے۔ یہ وٹامن گائے، بھینس، بکرے کی کلیجی کے علاوہ پام آئل، مچھلی، گاجر، سبز پتوں والی سبزیوں، مکھن اور انڈے کی زردی میں بکثرت پایا جاتا ہے۔

وٹامن "B1": یہ وٹامن انسانی جسم میں نشاستوں (کاربوہائیڈریٹ) کی توڑ پھوڑ اعصابی نظام اور پٹھوں کی حرکات کے لئے نہایت ضروری ہوتا ہے۔ اس کی ضرورت جسمانی مشقت کے مطابق ہوتی ہے۔ حاملہ و دودھ پلانے والی خواتین میں اس کی ضرورت بڑھ جاتی ہے۔ اس کی شدید کمی سے جو بیماری لاحق ہو سکتی ہے اسے بیری بیری (Beri Beri) کہتے ہیں جو کہ ہاضمے کے نظام، اعصاب، پٹھوں اور دل کو متاثر کرتی ہے۔ یہ وٹامن چاول (براؤن)، خمیر، انڈے و مونگ پھلی وغیرہ میں پایا جاتا ہے۔

وٹامن B6: یہ وٹامن بی۔ کمپلیکس کے باقی اجزاء کے ساتھ مل کر ایک اہم کردار ادا کرتا ہے یہ غذا اور خون کی کمی کی صورت میں مریض کو دیا جاتا ہے۔ اس کی کمی سے اعصابی کمزوری اور خون کی کمی ہو سکتی ہے۔ یہ وٹامن چاول، جگر، گوشت، مچھلی، خمیر، دالوں، کیلا، آلو، سورج مکھی کے تیل اور دودھ میں پایا جاتا ہے۔

وٹامن "B 12": یہ وٹامن بی۔ کمپلیکس کے باقی اجزاء کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے۔ اس کی کمی سے ایک خاص قسم کی خون کی کمی واقع ہو سکتی ہے جسے "Pernicious Anaemia" کہتے ہیں۔ یہ وٹامن گوشت، مچھلی، انڈے و دودھ میں پایا جاتا ہے۔

وٹامن "C": یہ تمام وٹامنز سے حساس ہے۔ اس پر گرمی، روشنی اور کھلی ہوا کا بہت اثر ہوتا ہے۔ اس لئے کھانے اور دودھ کو بار بار گرم کرنے سے اس میں موجود وٹامن "سی" بالکل ختم ہو جاتا ہے۔ یہ جسم میں خلیوں کو آپس میں جوڑنے کا کام کرتا ہے اور قوت مدافعت کو بڑھاتا ہے۔ اس کی کمی سے جو بیماریاں لاحق ہو سکتی ہیں ان میں خون کی نالیاں کمزور ہو جاتی ہیں اور خون بہنے لگتا ہے، مسوڑھوں سے خون نکلتا ہے، دانت کمزور ہو جاتے ہیں، زخم جلدی ٹھیک نہیں ہوتے اور جسمانی قوت مدافعت کم ہو جاتی ہے۔ یہ تمام رس والے پھلوں میں بکثرت پایا جاتا ہے جیسے لیموں، کینو، مالٹے، سٹرابیری، انناس، امرود، کیلا اور ٹماٹر کے علاوہ پتوں والی سبزیوں مثلاً بند گوبھی اور سبز مرچ میں بھی پایا جاتا ہے۔

وٹامن "D": یہ وٹامن جسم میں کیلشیم کے استعمال میں مدد دیتا ہے۔ ہڈیوں اور دانتوں کو مضبوط بناتا ہے۔ اس کی کمی سے ہڈیاں کمزور اور نرم ہو کر مڑ جاتی ہیں یا اپنی اصل شکل کھو دیتی ہیں۔

ہمارے ملک میں حاملہ عورتوں میں اس کی بہت کمی دیکھی گئی ہے۔ بنیادی طور پر وٹامن D جلد پر سورج کی روشنی پڑنے سے حاصل ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ مچھلی، مچھلی کے جگر کا تیل، کلیجی، دودھ، انڈے کی زردی، مکھن وغیرہ میں بھی پایا جاتا ہے۔

وٹامن "E": یہ وٹامن خلیوں کی تقسیم در تقسیم کے عمل میں مدد دیتا ہے۔ اور ہر سطح پر خلیوں کو زندہ اور صحت مند رکھتا ہے اس کے علاوہ یہ نظام افزائش نسل میں بھی مددگار ثابت ہوتا ہے۔ یہ وٹامن اجناس، سبز پتوں والی سبزیوں، سبزیوں کے تیل، گوشت و انڈے کی زردی میں بکثرت پایا جاتا ہے۔

وٹامن "K": یہ وٹامن خون کے بہاؤ اور اس کے جمنے کے عمل کے لئے نہایت ضروری ہے۔ لہٰذا اس کی کمی خون کے جمنے کے وقت (Clotting Time) میں اضافے کا موجب بنتی ہے۔ یہ اجناس، سبز پتوں والی سبزیوں و جگر میں پایا جاتا ہے۔

خلاصہ کلام یہ کہ اچھی خوراک کا کوئی بدل نہیں جو کہ ہماری صحت کے لئے ضروری ہے۔ مناسب خوراک میں گوشت، سبزیاں، پھل، اناج، دودھ بھی شامل ہیں۔ وٹامن یا طاقت کی کوئی دوا صرف اس صورت میں فائدہ دے سکتی ہے جب کوئی کسی خاص وٹامن یا کسی اور چیز کی کمی کی وجہ سے بیمار ہو جائے یا اس کی کمی کا خطرہ ہو۔ ڈاکٹری مشورہ کے بغیر حصول طاقت کے لئے وٹامنز کا استعمال غیر مناسب بلکہ خطرناک بھی ہو سکتا ہے۔ اس لئے کوئی بھی دوا اپنے معالج کے مشورہ کے بغیر ہرگز استعمال نہ کریں۔ اور متوازن غذا کا استعمال صحت کو درست رکھنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

کتاب انسان کی دوست

انسان اور کتب کا رشتہ صدیوں پرانا ہے۔ اور سوائے ان ملکوں کے جہاں شرح خواندگی کم ہے، ترقی یافتہ ملکوں میں یہ آج بھی قارئین کی تنہائی کی ساتھی ہے۔ یورپ اور امریکہ میں کروڑوں کی تعداد میں کتابیں شائع ہوتی ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ کتاب جسے آپ اکثر ہاتھوں میں تھامے رکھتے ہیں، کسی نہ کسی شکل میں انسانوں کے ساتھ رہی ہے۔ اس وقت یہ مٹی، لکڑی اور دوسرے میٹریل کے ٹکڑوں کی شکل میں موجود تھی۔ Book کا لفظ Boc سے نکلا ہے جس کا مطلب ہے لکھی ہوئی شیٹیں۔ تاریخ دان وثوق سے نہیں کہہ سکتے کہ پہلی کتاب جلد بندی کی شکل میں کب وجود میں آئی۔ تاہم اس امر پر اتفاق موجود ہے کہ 2700 ق م۔ مصر میں پاپیرس نامی پودے سے تیار کئے گئے کاغذ پر لکھی جاتی تھی۔ 500 ق م میں یونانیوں نے مصریوں کے اسی کاغذ کو اپنایا۔ 868ء میں چینیوں نے لکڑی کے بلاک کے ذریعے پرنٹنگ شروع کی۔ بعد ازاں 1477ء میں جب کیکسٹن نے برطانیہ میں پرنٹنگ پریس کو رواج دیا تو طباعت کی دنیا میں ایک انقلاب برپا ہو گیا اور کتاب گھر گھر پہنچ گئی۔ کتاب انسان کی تنہائیوں کی رازدان اور زندگی کی ساتھی بن گئی۔

بچہ پارٹی

صاحب! یہ تو طے شدہ بات ہے کہ پاکستان کی سب سے بڑی پارٹی پاکستان بچہ پارٹی ہے۔ ملک میں 48 فیصد مرد ہیں اور 52 فیصد عورتیں تو 152 فیصد بچے ہیں جس گھر میں ایک عورت اور ایک مرد ہوتا ہے وہاں پھر جو ہوتا ہے وہ بچہ ہی ہوتا ہے اور بچے ہوتے ہوتے ایک اور ایک گیارہ ہو جاتے ہیں۔ یوں یہ پارٹی زنانہ و مردانہ پارٹیوں سے بڑی ہے۔

(ڈاکٹر یونس بٹ کی "افراتفریح" سے)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم لطیف احمد طاہر صاحب ماڈل کالونی کراچی ابن محترم میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب آف قادیان مورخہ 2 ستمبر 2002ء بروز سوموار بعمر 64 سال وفات پاگئے۔ آپ دل اور کینسر کی تکالیف میں مبتلا تھے۔ اسی روز بعد نماز مغرب بیت الشفاء ماڈل کالونی میں مکرم مظفر احمد باجوہ صاحب مربی سلسلہ ماڈل کالونی نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور مقامی قبرستان باغ احمد میں تدفین کے بعد دعا بھی انہوں نے کرائی۔ آپ مکرم فخر الحق شمس صاحب مربی سلسلہ کے چچا تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ 4 بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب دارالعلوم غربی حلقہ خلیل ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم مشہود احمد صاحب ظفر مربی سلسلہ پھیپھڑوں میں انفیکشن کی وجہ سے علیل ہیں اور فضل عمر ہسپتال کے سپیشل پرائیویٹ وارڈ میں داخل ہیں۔ احباب سے اس مخلص خادم سلسلہ کی مکمل اور عاجلانہ شفاء کیلئے دردِدل سے درخواست دعا ہے۔

مکرم محمد اسماعیل صاحب آف محلہ نصرت آباد ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی اہلیہ مکرمہ نذیراں بیگم صاحبہ بوجہ شوگر علیل ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے موصوفہ کی جلد اور کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم تنویر احمد صاحب کارکن دفتر الفضل لکھتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ کلثوم اختر صاحبہ کا سینہ کا آپریشن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں متوقع ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

مکرم مظفر احمد صاحب گوندل ناصر آباد شرقی کی اہلیہ محترمہ نصیر اختر صاحبہ سر میں تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

مکرم قاسم اسلام صاحب ولد مکرم ماسٹر عبدالسلام عارف صاحب دارالفتوح کے پھیپھڑے کا آپریشن مورخہ 20 ستمبر 2002ء کو شوکت خانم میموریل ٹرسٹ لاہور میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم عامر نصیر صاحب دارالعلوم غربی حلقہ صادق۔ کارکن نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم ماسٹر نصیر احمد قریشی صاحب ریٹائرڈ سکول ٹیچر ابن مکرم بشیر احمد صاحب مورخہ 10 ستمبر 2002ء بروز منگل بعمر 61 سال وفات پاگئے۔ آپ گزشتہ چند ماہ سے پھیپھڑوں کی تکلیف میں مبتلا تھے۔ اسی روز بعد نماز مغرب بیت المہدی میں مکرم مقصود احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم منیر احمد صاحب بسمل نے دعا کروائی۔ آپ مکرم ماسٹر محمد شفیع اسلم صاحب مرحوم کے داماد اور مکرم قریشی محمد عبداللہ صاحب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ کے بھانجے تھے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ خاکسار عامر نصیر اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور نے MBA مارننگ پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 18 ستمبر 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے جنگ 13 ستمبر 2002ء۔

NFC انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ فرٹیلائزر ریسرچ (IEFR) فیصل آباد نے

i- B.Sc Chemical Engineering.
ii- B.Sc (Hons) Computer Science
ii- B.Sc (Hons) Environmental Sciences

میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 12 اکتوبر 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے جنگ 13 ستمبر 2002ء۔

(نظارت تعلیم)

بقیہ صفحہ 1

لے گئے جہاں سے آپ نے اقتصادیات میں اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ آپ نے تقسیم ملک سے پہلے متحدہ ہندوستان میں انڈین سول سروس کا امتحان پاس کیا۔ پاکستان بننے کے بعد آپ حکومت پاکستان میں مختلف اہم عہدوں پر فائز رہے۔ آپ مغربی پاکستان کی حکومت میں سیکرٹری فنانس اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری رہے۔ صدر ایوب خان کے دور حکومت میں آپ ڈپٹی چیئرمین پلاننگ کمیشن مقرر ہوئے۔ اور صدر یحییٰ کے دور میں اقتصادی امور کے مشیر رہے۔

1972ء میں آپ ورلڈ بنک سے منسلک ہو گئے۔ اور IMF کے سٹاف میں بطور ایگزیکٹو سیکرٹری شامل رہے۔ 1984ء میں آپ ورلڈ بنک سے ریٹائرڈ ہوگئے۔ اور امریکہ ہی میں مقیم رہے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ کو جماعت میں مقبول خدمت بجا لانے کی توفیق ملی۔ آپ 1989ء میں جماعت ہائے احمدیہ امریکہ کے امیر مقرر ہوئے۔ آپ کے دور امارت میں جماعت امریکہ ترقی کی نئی منازل کی طرف رواں دواں ہوئی۔ جماعت امریکہ کی مرکزی بیت الذکر "بیت الرحمٰن" آپ کے دور ہی میں تعمیر ہوئی۔ اس کے علاوہ متعدد بیوت الذکر کی تعمیر و توسیع ہوئی اور کئی مشن ہاؤسز تعمیر ہوئے۔ مالی قربانی کے لحاظ سے امریکہ صف اول کی جماعتوں میں شامل ہوگیا۔

حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کو بچپن میں حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کی خاص شفقت اور محبت حاصل رہی۔

حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب سیدنا حضرت مصلح موعود کے داماد تھے۔ آپ کی اہلیہ صاحبزادی امۃ القیوم صاحبہ حضرت سیدہ امۃ الحی صاحبہ حرم حضرت مصلح موعود کے بطن سے ہیں جو حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی بیٹی تھیں۔ آپ کا نکاح حضرت مصلح موعود نے بیت النور قادیان میں 26 دسمبر 1938ء کو پڑھا۔ آپ کی کوئی اولاد نہیں تھی تاہم صاحبزادی امۃ الجمیل صاحبہ اور مکرم ناصر محمد سیال صاحب مرحوم کے بیٹے مکرم میاں ظاہر مصطفیٰ احمد صاحب کو لے کر اپنے بچوں کے طور پر آپ نے پالا۔ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور ہمیشہ اپنے راضیۃ مرضیۃ بندوں میں شمار فرمائے۔

دورہ نمائندہ الفضل

ادارہ الفضل نے مکرم احمد حبیب صاحب کو بطور نمائندہ الفضل ضلع فیصل آباد کے دورہ پر مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے بھجوایا ہے۔

(1) توسیع اشاعت الفضل
(2) الفضل کا چندہ اور بقایاجات کی وصولی
(3) اشتہارات کی ترغیب

امراء۔ صدران، مربیان اور احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر الفضل)

مینوفیکچرز واشنگ مشین۔ گیزر کوکنگ رینج۔ ہیٹر وغیرہ
نور ہوم اپلائنسز
B-1/32 چاندنی چوک راولپنڈی
پروپرائٹر: محمد سلیم منور
فون: 051-4451030-4428520

بواسیر خونی، بادی کیلئے
PILES COVER
پائلز کور کیپسول
ریسرچ ہومیو فارما (رجسٹرڈ) لاہور
0320-4890339
سٹاکسٹ: محمود ہومیو پیتھک
سٹور اینڈ کلینک اقصیٰ چوک ربوہ فون 214204

Philips
سمارٹ الیکٹریکل انٹر پرائزز
P-A سسٹم۔ سیکیورٹی سسٹم۔ C.C.T.V سٹلائٹ سسٹم
فلیٹ نمبر 5۔ بلاک 12/D جناح سپر مارکیٹ
اسلام آباد فون 051-2650347

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
قند شفاء:۔ نزلہ زکام اور خراش گلو کے لئے
جو شاندہ سے کا انسٹنٹ پوڈر حسب سعال: کھانسی خشک و تر کے لئے چوسنے کی گولیاں
شربت ترفہ:۔ کھانسی اور امراض سینہ کے لئے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

HAROONS
Shop No.5.Moscow plaza
Blue Area Islamabad
PH:826948
Shop No.8 Block A,
Super Market Islamabad
PH:275734-829886

دوا ایک وسیلہ ہے اور شفاء عطیہ خداوندی ہے
بہتر تشخیص اور جرمنی و فرانس کی سیل بند زود اثر ادویات سے شفاء بخش علاج
ہومیو ڈاکٹر عزیز احمد خان ڈی۔ ایچ۔ ایم۔ ایس
کلینک کے اوقات: صبح 11-00 تا 1-00 شام ایک گھنٹہ نماز مغرب تک
تعطیل: جمعۃ المبارک
تشخیص علاج ادویات
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
گولبازار ربوہ فون 212399
خصوصی رعائت کیساتھ

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ منگل 17- ستمبر زوال آفتاب : 1-03
☆ منگل 17- ستمبر غروب آفتاب : 7-15
☆ بدھ 18- ستمبر طلوع فجر : 5-29
☆ بدھ 18- ستمبر طلوع آفتاب : 6-51

امیدواروں کی حتمی فہرست عام انتخابات میں حصہ لینے والے قومی او رصوبائی امیدواروں کی حتمی فہرست شائع کر دی گئی ہے- ملک بھر میں ریٹرنگ افسروں نے سیاسی جماعتوں کے نامزد امیدواروں کو پارٹی سرٹیفکیٹ کی بنیاد پر متعلقہ پارٹی کا انتخابی نشان الاٹ کیا- جبکہ آزاد امیدواروں کو ان کی پسند کے مطابق انتخابی نشان الاٹ کئے گئے-

صوبوں میں محاصل کی تقسیم پر اتفاق رائے

قومی مالیاتی کمیشن کے چوتھے اجلاس میں وفاق اور صوبائی حکومتوں کے درمیان قابل تقسیم پول کے بارے میں وسیع تر مفاہمت ہو گئی ہے- قومی مالیاتی کمیشن کا اجلاس پشاور میں ہوا جس کی صدارت وفاقی وزیر خزانہ نے کی- اجلاس میں صوبوں کے مسائل اور مالی امداد کی مجموعی رقم کے بارے میں بھی اتفاق رائے ہوا اور صوبوں کے حصوں کو آخری شکل دینے کیلئے تجاویز پیش کی گئیں-

کوئٹہ کے قریب کوچ اور آئل ٹینکر میں تصادم 21 ہلاک صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے قریب سوراب اور خضدار کے درمیانی علاقے میں مسافر کوچ اور آئل ٹینکر میں تصادم کے نتیجے میں 21 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے- 17 مسافر موقع پر ہلاک ہو گئے جبکہ 4 ہسپتال پہنچ کر ہلاک ہوئے- حادثہ اتنا شدید تھا کہ دونوں گاڑیاں مکمل تباہ ہو گئیں- ذرائع کے مطابق یہ حادثہ الملکہ فلائنگ کوچ کے ڈرائیور کو نیند آنے کی وجہ سے پیش آیا-

پنجاب میں انتخابی نشستوں کی صورتحال

وفاقی دارالحکومت سمیت پنجاب کی قومی اسمبلی کی 150 نشستوں پر 1424 اور صوبائی اسمبلی کی 297 نشستوں پر 2386 امیدواروں میں 10- اکتوبر کو انتخابی مقابلہ ہوگا- پنجاب سے کاغذات نامزدگی کی واپسی کے بعد قومی اور صوبائی اسمبلی کا کوئی امیدوار بلامقابلہ کامیاب نہیں ہوسکا-

حکومت ہر شخص کو مفت علاج فراہم نہیں کر سکتی گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ اب یہ ممکن نہیں ہے کہ حکومت ہر آدمی کے بالکل مفت علاج کا بوجھ اٹھا سکے- اس کے لئے مخیر حضرات کو حکومت کا بوجھ اٹھانا ہوگا-

پنجاب یونیورسٹی کا سرگودھا میں نیا کیمپس

پنجاب یونیورسٹی نے طلبہ وطالبات کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر سرگودھا ڈویژن میں اپنا ایک نیا کیمپس کھولنے کا فیصلہ کیا ہے- اس نئے کیمپس کا پیپر ورک مکمل کر لیا گیا ہے- حتمی منظوری کیلئے رپورٹ الیکشن کے بعد گورنر کو پیش کی جائے گی- آئی ٹی کامرس اور ایم بی اے کے علاوہ کئی شعبہ جات نئے کیمپس میں قائم کئے جائیں گے-

رمزی الشیبہ کی گرفتاری القاعدہ یمنی نژاد رہنما رمزی الشیبہ کو کراچی میں 10 دوسرے مشتبہ افراد کے ساتھ گرفتار کیا گیا ہے- پاکستانی حکام نے رمزی اور اس کے ساتھیوں کو امریکہ اور جرمنی کے حوالے کرنے کی درخواستوں پر غور شروع کر دیا ہے- رائٹر کے مطابق ان افراد کو کسی خفیہ مقام پر رکھا گیا ہے- القاعدہ کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے- اس گروہ کی گرفتاری پر امریکی صدر نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ گرفتاری اس بات کا ثبوت ہے قاتل ایک ایک کر کے پکڑے جا رہے ہیں-

عراق سے خود نمٹ لیں گے امریکی صدر جارج بش نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ نے عراق کے خلاف کارروائی نہ کی تو اس کی اجازت کے بغیر بھی عراق سے خود نمٹ لیں گے- عراق کے مسئلے پر اقوام متحدہ کو جرأت کا مظاہرہ کرنا چاہئے- امریکہ کو عالمی حمایت ہو یا نہ ہو عراق کے خلاف کارروائی کی جائے گی- اطالوی وزیر اعظم نے کہا ہے کہ عالمی ادارہ نہ مانا تو جنوری میں امریکہ حملہ کرے گا- اطالوی وزیر اعظم نے کہا کہ اقوام متحدہ اپنی ساکھ متاثر ہونے کا نوٹس لے-

یورپ اور عرب میں خلیج کویت کے نائب وزیر اعظم اول اور وزیر خارجہ صباح الاحمد الصباح نے کہا ہے کہ عراق پر حملہ یورپ اور عرب میں خلیج پیدا کر دے گا-

عالم اسلام کو خطرہ ایران کے صدر محمد خاتمی نے کہا ہے کہ عالم اسلام کو خطرہ ہے ایران اور سعودی عرب شانہ بشانہ کھڑے ہو جائیں گے- بی بی سی کے مطابق ایرانی صدر نے جدہ میں سعودی ولی عہد شہزادہ عبداللہ سے ملاقات کے دوران علاقائی سلامتی اور امریکہ ایران تنازعہ پر تبادلہ خیال کیا-

عراق اسلحہ انسپکٹروں کو اجازت دے عرب لیگ کے وزراء خارجہ نے عراق پر زور دیا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے انسپکٹروں کو عراق واپسی کی اجازت دے دے- عرب رہنماؤں نے عراق کی سالمیت اور سلامتی کیلئے واضح حمایت کا اعلان کیا ہے- ایرانی اور سعودی عوام حملے کے مخالف ہیں-

برطانوی فوجوں کی مشقیں عراق پر ممکنہ حملے کیلئے جنوبی انگلینڈ میں برطانوی فوجوں نے مشقیں شروع کر دی ہیں- اگرچہ برطانوی حکام کہتے ہیں کہ عراق پر حملے کا کوئی فیصلہ نہیں کیا مگر ماہرین کے مطابق برطانیہ نے متوقع حملے کے لئے تیاریاں شروع کر دی ہیں اسرائیلی فوج کے سربراہ موشے یالون نے کہا ہے کہ اسرائیل پر حملہ ہوا تو دفاع اور جوابی کارروائی کریں گے-

عراق پر حملہ ہوا تو...... عرب ممالک نے متفقہ طور پر عراق کے خلاف امریکہ کی تازہ کارروائی کو مسترد کر دیا ہے- لیکن اگر عراق پر حملہ ہوا تو عرب ممالک صرف احتجاج کریں گے- مصری اخبار الاحرام نے لکھا ہے کہ احتجاج کے علاوہ وہ کسی چیز کی تیاری نہیں کر رہے نہ ہی عراق کی مدد کیلئے کوئی عرب ملک تیار ہے- مصری صدر حسنی مبارک اس ہفتے سعودی عرب شام اور اردن کا دورہ کریں گے-

ہربل ادویات عالمی ادارہ صحت کی رپورٹ کے مطابق دنیا کی آبادی کا 80 فیصد حصہ ہربل ادویات کو ترجیح دے رہا ہے- یورپ اور امریکہ میں معالج پریشانی، گھبراہٹ، شوگر و دیگر امراض کا علاج ان ادویات سے کر رہے ہیں ہربل ادویات کے استعمال میں برطانیہ پہلے اور بھارت دوسرے نمبر پر ہے- اٹلی، جاپان، فرانس سوئٹزر لینڈ، امریکہ جرمنی اور دیگر ممالک میں یہ طریق علاج تیزی سے مقبول ہو رہا ہے-

سعودی عرب کی رضامندی سعودی عرب کے وزیر خارجہ سعود الفیصل نے کہا ہے کہ اگر اقوام متحدہ عراق کے خلاف فوجی کارروائی کی اجازت دے دے تو اتحادی فوج کو سعودی سرزمین استعمال کرنے کی اجازت دے دیں گے- قطر نے کہا ہے کہ حملے کیلئے اپنی زمین استعمال کرنے کی اجازت نہیں دیں گے-

"گاڑی برائے فروخت"
Toyota Corolla ماڈل 1986ء GL لوڈڈ
A/C اور پاور سٹیرنگ 5- سپیڈ برائے فروخت ہے-
رابطہ ڈاکٹر منیر احمد خان دار النصر غربی ربوہ فون 212276

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

KHAN NAME PLATES
COMPUTERIZED
PHOTO ID CARDS
SCREEN PRINTING, STICKERS & DESIGNING
TOWNSHIP LHR. Ph: 5150862-5123862
email: knp_pk@yahoo.com

البشیرز- اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
چوکی شوروم فون 04942-423173 ربوہ فون 04524-214510

mta GUILD KEY
ایم ٹی اے کیلئے معیاری ڈیجیٹل ریسیور نہایت مناسب قیمتوں پر دستیاب ہیں- راولپنڈی اسلام آباد کے علاوہ دوسری جماعتوں کیلئے بھی ڈیجیٹل پیکج دستیاب ہیں نیز ٹی وی، سیٹلائٹ، یونٹ فریج، فریزر کی فٹنگ اور سروس بھی کی جاتی ہے- جناح سپر اسلام آباد
فون 051-2650364 موبائل 0320-4906118

DILAWAR ELECTRONICS
Deals in: *Car stereo pioneer
*sony Hi-Fi, *Kenwood Power
Amp+ Woofer, *Hi-Fi Stereo Car
Main 3 –Hall Road, Lahore
☎ 7352212, 7352790

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل 'ان کے حصے' 'بے بی کار' پرامز' سوئنگز' واکرز وغیرہ دستیاب ہیں-
پروپرائٹرز- نصیر احمد راجپوت- منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24- نیلا گنبد لاہور فون نمبر 7237516

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی- محمد اشرف بلال
زیر نگرانی- پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار- صبح 9:00 بجے تا شام 5:00 بجے
وقفہ 1 بجے تا 2 بجے دوپہر- ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ- گڑھی شاہو- لاہور

فری ہوم سروس
الفضل الیکٹرونکس
بھاری چادر کے کولر اینڈ گیزر تیار کئے جاتے ہیں- کچن ہڈ اور ڈکٹنگ کا کام کیا جاتا ہے- ہر قسم کی فینسی لائٹ پنکھے اور واشنگ مشین دستیاب ہیں-
کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
Ph;5114822-5118096

NJ Naseem Jewellers
Trusted and Reliable name for 23k and 22k Gold Jewellery
Proprietors: Mian Naseem Ahmad Tahir` Mian Waseem Ahmad (MBA)
Contact:Tel 0092-4524-212837Shop Tel:0092-4524-214321-Res
AQSA ROAD, RABWAH Email:wastah00@hotmail.com